عکس وطباعت کے جملہ حقوق محفوظ ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پنجسورہ شریف

AZAD PUBLISHERS

آزاد پبلشرز ۵۶۔ اُردو بازار کراچی

PH : 2631839, 2620178 FAX : (92-21) 2627659
e-mail : azad@gem.net.pk

''یٰسٓ شریف'' کے سولہ حروف کی نسبت سے سورۂ یٰسٓ شریف کے 16 فضائل وبرکات

1۔ حضرت سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیع روز شمار، دو عالم کے مالک ومختار، حبیب پروردگار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۂ یٰسٓ قرآن کا دل ہے جو اسے اللہ عزوجل کی رضا اور آخرت کی بہتری کے لیے پڑھے گا اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔ (مسند امام احمد بن حنبل، حدیث ۲۰۳۲۲ ج ۷ ص ۲۸۶ ملتقطاً)

2۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک ہر چیز کا ایک دل ہے اور قرآن کا دل سورۂ یٰسٓ ہے اور جو ایک مرتبہ سورۂ یٰسٓ پڑھے گا اس کے لیے دس مرتبہ قرآن پڑھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔ (سنن الترمذی حدیث ۲۸۹۶ ج ۴ ص ۴۰۶)

3۔ حضرت سیدنا حسان بن عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سردارِ مکہ مکرمہ وسرکارِ مدینہ منورہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تورات میں سورۂ یٰسٓ کا نام معمۃ ہے، کیونکہ یہ اپنی تلاوت کرنے والے کو دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی عطا کرتی ہے، اور دنیا وآخرت کی بلائیں اس سے دور کرتی ہے۔ اور دنیا وآخرت کی ہولناکیوں سے نجات بخشتی ہے اور اس کا نام مدافعۃ القاضیۃ بھی ہے، کیونکہ یہ اپنی تلاوت کرنے والے سے ہر برائی کو دور کر دیتی ہے اور اس کی ہر حاجت پوری کرتی ہے، جس شخص نے اس کی تلاوت کی اس کے لیے بیس حج کے برابر ثواب ہے، اور جس نے اس کو (سورۂ یٰسٓ کو) لکھا پھر اسے پیا تو اس کے پیٹ میں ہزار دوائیں، ہزار نور، ہزار یقین، ہزار برکتیں اور ہزار رحمتیں داخل ہوں گی اور اس سے ہر دھوکہ اور ہر بیماری دور ہو جائے گی۔ (روح المعانی، ج ۲۲ ص ۲۰۹، الدر المنثور ج ۷، ص ۳۷)

4۔ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم، نورِ مجسم، سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری خواہش ہے کہ سورۂ یٰسٓ میری امت کے ہر انسان کے دل میں ہو۔ (الدر المنثور ج ۷، ص ۳۸)

5۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم، رسول محتشم، شاہ بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص دن کی ابتداء میں سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کرے گا، اس کی تمام حاجات پوری کر دی جائیں گی۔ (الدر المنثور ج ۷، ص ۳۸)

6۔ حضرت سیدنا عطاء بن ابی باح تابعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہ مدینہ سرور قلب وسینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص دن کی ابتداء میں سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کرے گا، اس کی تمام حاجات پوری کر دی جائیں گی۔ (الدر المنثور ج ۷، ص ۳۸)

7۔ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص بوقت صبح سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کرے اس کی دن کی آسانی اسے شام تک عطا کی گئی، اور جس شخص نے رات کی ابتداء میں اس کی تلاوت کی اسے صبح تک اس رات کی آسانی دی گئی۔ (الدر المنثور ج ۷، ص ۳۸)

8۔ حضرت سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک حضور پاک، صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس سورۂ مبارکہ کی اللہ عزوجل اور آخرت کے لیے تلاوت کرے گا، اس کے پہلے کے گناہ بخش دیے جائیں گے، تو تم اس کی تلاوت اپنے مرنے والوں کے پاس کرو۔ (الدر المنثور ج ۷، ص ۳۸)

9۔ حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم، شاہ بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مرنے والے کے پاس سورۂ یٰسٓ تلاوت کی جاتی ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اس پر (اس کی روح قبض کرنے میں) نرمی فرماتا ہے۔ (الدر المنثور ج ۷، ص ۳۸)

10۔ حضرت سیدنا ابو قلابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: جس نے سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کی اس کی مغفرت ہو جائے گی، اور جس نے کھانے کے وقت اس کے کم ہونے کی حالت میں تلاوت کی تو وہ اسے کفایت کرے گا، اور جس نے کسی مرنے والے کے پاس اس کی تلاوت کی، اللہ عزوجل (اس پر) موت کے وقت نرمی فرمائے گا اور جس نے کسی عورت کے پاس اس کے بچے کے ولادت کی تنگی پر سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کی اس پر آسانی ہو گی، اور جس نے اس کی تلاوت کی گویا کہ اس نے گیارہ مرتبہ قرآن پاک کی تلاوت کی۔ (الدر المنثور ج ۷، ص ۳۹)

11۔ حضرت سیدنا ابو جعفر محمد بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: جو شخص اپنے دل میں سختی پائے تو وہ ایک پیالے میں زعفران سے یٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ لکھے پھر اسے پی جائے ان شاء اللہ عزوجل اس کا دل نرم ہو گا۔ (الدر المنثور ج ۷، ص ۳۹)

12۔ امیر المومنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہر جمعہ کو اپنے والدین، دونوں یا ایک کی قبر کی زیارت کی اور ان کے پاس یٰسٓ کی تلاوت کی تو اللہ عزوجل ہر حرف کے بدلے اس کی بخشش ومغفرت فرما دیتا ہے۔ (الدر المنثور، ج ۷، ص ۴۰)

13۔ حضرت سیدنا صفوان بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: مشائخ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم فرماتے ہیں: کہ جب آپ قریب المرگ شخص کے پاس سورۂ

یٰسٓ کی تلاوت کریں گے تو اس سے موت کی سختی کو ہلکا کیا جائے گا۔(ایضاً ص ۳۹)

14۔حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے محبوب، دانائے غیوب، منزہ عن العیوب عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے شب جمعہ سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کی اس کی مغفرت کردی جائے گی۔(الترغیب والترہیب حدیث:۴، ج۱، ص ۲۹۸)

15۔حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ، راحت قلب وسینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن حکیم میں ایک سورۃ ہے جسے اللہ تعالیٰ کے یہاں عظیم کہا جاتا ہے، اس کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کے ہاں شریف کہا جاتا ہے، اس کو پڑھنے والا قیامت کے روز ربیعہ اور مضر قبائل سے زائد افراد کی شفاعت کرے گا، وہ سورۂ یٰسٓ ہے۔(الدرالمنثور، ج ۷، ص ۴۰)

16۔سورۂ یٰسٓ کی ایک آیت سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ (آیت:۵۸) کو ایک ہزار چار سو انہتر 1469 بار پڑھو، ان شاء اللہ تعالیٰ جس مقصد سے پڑھو گے مراد پوری ہوگی، خواجہ دیربی لکھتے ہیں: یہ مجرب ہے۔اور سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ (آیت:۵۸) کو پانچ جگہ ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ باندھو تو حوادثات اور چور وغیرہ سے حفاظت رہے گی۔

''رحمٰن'' کے چار حروف کی نسبت سے سورۂ رحمٰن کے 4 فضائل

1۔حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اکرم، نور مجسم، شاہ بنی آدم، رسول محتشم شافع امم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ''ہر چیز کے لیے زینت ہے اور قرآن پاک کی زینت سورۂ رحمٰن ہے''۔(الدرالمنثور، ج ۷ ص ۶۹۰)

2۔سرکار نامدار، مدینے کے تاجدار، باذن پروردگار، دو عالم کے مالک ومختار، حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورۂ حدید، اذا وقعت الواقعہ اور الرحمٰن کے پڑھنے والے کو زمین وآسمان کے فرشتوں میں ساکن الفردوس (جنت الفردوس کا رہنے والا) پکارا جاتا ہے۔(الدرالمنثور ج ۷، ص ۶۹۰)

3۔حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ، راحت قلب وسینہ، باعث نزول سکینہ، فیض گنجینہ، صاحب معطر پسینہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس تشریف لائے اور سورۂ رحمٰن ابتدا سے آخر تک تلاوت فرمائی اور سب خاموش رہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم پر یہ کیسا سکوت دیکھ رہا ہوں، میں نے یہی سورۃ جنوں کی ملاقات کی رات ان پر تلاوت کی تو انہوں نے تم سے انتہائی خوبصورت اور حسین جواب دیا، میں جب بھی اس آیت پر پہنچا: فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ تو انہوں نے کہا: وَلَا بِشَیۡءٍ مِّنۡ نِّعَمِکَ رَبَّنَا نُکَذِّبُ فَلَکَ الۡحَمۡدُ یعنی اے ہمارے رب! عزوجل ہم تیری نعمتوں میں سے کسی بھی شے کو نہیں جھٹلاتے، سب تعریفیں تیرے لیے ہیں۔(الدرالمنثور ج ۷ ص ۶۹۰)

4۔سورۂ رحمٰن گیارہ بار پڑھنے سے مقاصد پورے ہوتے ہیں، نیز اس سورۂ کو لکھ کر اور دھو کر طحال (تلی کی بیماری) کے مریض کو پلانا بہت مفید ہے۔(جنتی زیور، ص ۵۹۷)

سورۂ واقعہ کے فضائل

1۔یہ سورۃ بہت ہی بابرکت ہے حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۂ واقعہ تونگری (یعنی خوشحالی) کی سورۃ ہے لہٰذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔(روح المعانی ج ۷ ص ۱۸۳)

2۔حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرض الموت میں مبتلا تھے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے اور ان سے فرمانے لگے کہ اگر میں تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کردوں تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا: مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آئے گا۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: تم میری بچیوں کے متعلق فقر وفاقہ سے ڈرتے ہو میں نے ان کو حکم دیا ہے کہ وہ ہر رات سورۂ واقعہ پڑھا کریں، میں نے رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا وہ کبھی فقر وفاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔(تفسیر ابن کثیر، مترجم، ج ۴ ص ۴۸۹)

(تَبٰرَکَ الَّذِیۡ) کے 9 حروف کی نسبت سے سورۂ ملک کے 9 فضائل

1۔حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مالک بحر وبر، حسن اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوب رب اکبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بیشک قرآن میں تیس آیتوں پر مشتمل ایک سورۃ ہے جو اپنے قاری کے لیے شفاعت کرتی رہے گی یہاں تک کہ اس کی مغفرت کردی جائے گی اور یہ تَبٰرَکَ الَّذِیۡ

بِيَدِهِ الْمُلْكُ ہے''۔ (سنن الترمذی حدیث ۲۹۰۰ ج ۴ ص ۴۰۸)

2۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت عالم، نور مجسم، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: قرآن کریم میں ایک سورۃ ہے جو اپنے قاری کے بارے میں جھگڑا کرے گی یہاں تک کہ اسے جنت میں داخل کرا دے گی اور وہ یہی سورۂ ملک ہے۔ (الدر المنثور ج ۸ ص ۲۳۳)

3۔ حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ''جب بندہ قبر میں جائے گا تو عذاب اس کے قدموں کی جانب سے آئے گا تو اس کے قدم کہیں گے تیرے لیے میرے طرف سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں سورۂ ملک پڑھا کرتا تھا، پھر عذاب اس کے سینے یا پیٹ کی طرف سے آئے گا تو وہ کہے گا کہ تمہارے لیے میری جانب سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات کو سورۂ ملک پڑھا کرتا تھا، پھر وہ اس کے سر کی طرف سے آئے گا تو سر کہے گا کہ تمہارے لیے میری طرف سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات کو سورۂ ملک پڑھا کرتا تھا''۔

4۔ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک قبر پر اپنا خیمہ لگایا مگر انہیں علم نہ تھا کہ یہاں قبر ہے لیکن بعد میں پتا چلا کہ وہاں کسی شخص کی قبر ہے جو سورۂ ملک پڑھ رہا ہے اور اس نے پوری سورۃ ختم کی وہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رحمت عالم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: ''یا رسول اللہ! عزوجل و ﷺ میں نے ایک قبر پر خیمہ تان لیا مگر مجھے معلوم نہ تھا کہ وہاں قبر ہے جبکہ وہاں ایک ایسے شخص کی قبر ہے جو روزانہ پوری سورۃ الملک پڑھتا ہے''۔ تو رسول اللہ عزوجل و ﷺ نے فرمایا: ''یہی روکنے والی ہے، یہی نجات دلانے والی ہے، جس نے اسے عذاب قبر سے محفوظ رکھا''۔ (سنن الترمذی حدیث ۲۸۹۹ ج ۴ ص ۴۰۸)

5۔ حضور اکرم ﷺ کا فرمان عالی شان ہے کہ میری خواہش ہے کہ تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ہر مومن کے دل میں ہو۔ (کنز العمال حدیث ۲۶۴۵ ج ۱ ص ۲۹۱)

6۔ چاند دیکھ کر اس کو پڑھا جائے تو مہینے کے تیس دنوں تک وہ سختیوں سے ان شاء اللہ عزوجل محفوظ رہے گا، اس لیے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کے لیے کافی ہیں۔ (تفسیر روح المعانی سورۃ الملک ج ۱۵ ص ۴)

7۔ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میٹھے میٹھے آقا مکی مدنی مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک میں قرآن میں 30 آیات کی ایک سورۃ پاتا ہوں، جو شخص سوتے وقت اس (سورۃ) کی تلاوت کرے، اس کے لیے 30 نیکیاں لکھی جائیں گی، اور اس کے 30 گناہ مٹائے جائیں گے، اور اس کے 30 درجات بلند کیے جائیں گے، اللہ رب العزت اپنے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ اسکی طرف بھیجے گا، تاکہ وہ اس پر اپنے پر بچھا دے اور اس کی ہر چیز سے جاگنے تک حفاظت کرے، اور یہ مجادلہ (یعنی جھگڑا) کرنے والی ہے، اپنے پڑھنے والے کی مغفرت کے لیے قبر میں جھگڑا کرے گی، اور یہ تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ہے۔ (الدر المنثور، ج ۸، ص ۲۳۳)

8۔ سرکار مدینہ منورہ، سردار مکہ مکرمہ ﷺ رات کو آرام فرمانے سے پہلے سورۃ الملک اور الم تنزیل، السجدہ تلاوت فرماتے تھے۔

(تفسیر روح البیان، سورۃ الملک، ج ۱۰، ص ۹۸)

9۔ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ایک آدمی سے فرمایا: کیا میں تجھے ایک حدیث تحفے کے طور پر نہ دوں جس کے ساتھ تو خوش ہو جائے، اس نے عرض کی بیشک! تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: یہ سورہ پڑھو تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ اور یہ سورۃ اپنے اہل و عیال، اپنے تمام بچوں، اور اپنے پڑوسیوں کو سکھاؤ (اس کی انہیں تعلیم دو) کیونکہ یہ نجات دلانے والی ہے اور قیامت کے دن اپنے قاری کے لیے اپنے رب کے پاس جھگڑنے والی ہے، اور یہ اسے تلاش کرے گی تاکہ اسے جہنم کے عذاب سے نجات دلائے اور اس کے سبب اس کا قاری عذاب سے بھی نجات پا جائے گا۔ (الدر المنثور ج ۸ ص ۲۳۱)

سورۃ المزّمّل کے خواص

بزرگانِ دین فرماتے ہیں: جو روزانہ اس کی تلاوت کرے حضور اکرم ﷺ کے دیدار سے مشرف ہو گا۔ اور اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے فراخی رزق ہو گی۔

اس کو گیارہ بار پڑھنے سے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ (جنتی زیور، ص ۶۰۰)

جس نے سورۂ مزمل کی تلاوت کی اس سے دنیا و آخرت کی تنگیاں دور کر دی جاتی ہیں۔ (تفسیر اللباب فی علوم الکتاب، ج ۱۶ ص ۵۴)

حصول مدعا کے لئے اس کو ایک نشست میں اکتالیس (۴۱) مرتبہ پڑھنے سے مدعا ملتا ہے۔ (انشاء اللہ)

سُوْرَۃُ یٰسٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان رحم والا

یٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ﴿۲﴾ اِنَّکَ

یٰسٓ حکمت والے قرآن کی قسم بے شک تم

لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳﴾ عَلٰی صِرَاطٍ

سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو

مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿۵﴾

عزت والے مہربان کا اُتارا ہوا

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ

تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ

غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی

بے خبر ہیں بے شک ان میں اکثر پر

أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٧﴾ إِنَّا جَعَلْنَا

بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ ایمان نہ لائیں گے ہم نے ان کی

فِيٓ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى

گردنوں میں طوق کردیئے ہیں کہ وہ

الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ﴿٨﴾ وَ

ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اوپر کو منہ اُٹھائے رہ گئے

جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا

اور ہم نے ان کے آگے دیوار بنادی

وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنٰهُمْ

اور اُن کے پیچھے ایک دیوار اور انہیں اُوپر سے ڈھانک دیا

فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ

تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا اور انھیں ایک سا ہے

ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾

تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان لانے کے نہیں

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ

تم تو اسی کو ڈر سناتے ہو جو نصیحت پر چلے

خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ

اور رحمٰن سے بے دیکھے ڈرے تو اُسے

بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ

بخشش اور عزت کے ثواب کی بشارت دو بے شک ہم

نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا

مُردوں کو جِلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا

وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ وقف غفران

اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے

فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ ع ۱۲/۱۸

ایک بتانے والی کتاب میں اور اُن سے نشانیاں بیان کرو

مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا وقف لازم

اُس شہر والوں کی جب اُن کے پاس

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ

فرستادے (رسول) آئے جب ہم نے اُن کی طرف دو بھیجے

فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ

پھر اُنہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے سے زور دیا

فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾

اب ان سب نے کہا کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَ

بولے تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور

مَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ

رحمٰن نے کچھ نہیں اُتارا

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا

تم نرے جھوٹے ہو وہ بولے

رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾

ہمارا رب جانتا ہے کہ بے شک ضرور ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں

وَمَا عَلَيۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوۡۤا

اور ہمارے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا بولے

اِنَّا تَطَيَّرۡنَا بِكُمۡ‌ۚ لَٮِٕنۡ لَّمۡ تَنۡتَهُوۡا

ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں بے شک تم اگر باز نہ آئے

لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ وَلَيَمَسَّنَّكُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ

تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کریں گے اور بے شک ہمارے ہاتھوں تم پر

اَلِيۡمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوۡا طَآٮِٕرُكُمۡ مَّعَكُمۡ‌ؕ

دکھ کی مار پڑے گی انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے

اَٮِٕنۡ ذُكِّرۡتُمۡ‌ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ

کیا اس پر بدکتے ہو کہ تم سمجھائے گئے بلکہ تم

مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ مِنۡ اَقۡصَا

حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ اور شہر کے پرلے کنارے سے

الۡمَدِيۡنَةِ رَجُلٌ يَّسۡعٰى قَالَ

ایک مرد دوڑتا آیا بولا

يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۲۰﴾

اے میری قوم! بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو

اتَّبِعُوۡا مَنۡ لَّا يَسۡـَٔلُكُمۡ

ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کچھ

اَجۡرًا وَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۲۱﴾

(اجر) نہیں مانگتے اور وہ راہِ راست پر ہیں

وَمَا لِىَ لَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ وَاِلَيۡهِ

اور مجھے کیا ہے کہ اسکی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف

تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً

تمہیں پلٹنا ہے۔ کیا اللہ کے سوا اور خدا ٹھہراؤں

اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ

کہ اگر رحمٰن میرا کچھ بُرا چاہے تو انکی

عَنِّىۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَا يُنۡقِذُوۡنِ ﴿۲۳﴾

سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے بچاسکیں

الجزء ۲۳

اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیْٓ

بے شک جب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں مقرر

اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِیْلَ

میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری سنو۔ اس سے فرمایا گیا

ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ

کہ جنت میں داخل ہو کہا کسی طرح میری قوم

یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ

جانتی جیسی میرے رب نے میری مغفرت کی

مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ

اور مجھے عزت والوں میں کیا اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر

مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا

آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا اور نہ

كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً

ہمیں وہاں کوئی لشکر اتارنا تھا وہ تو بس ایک ہی چیخ تھی

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً

جبھی وہ بجھ کر رہ گئے اور کہا گیا کہ ہائے افسوس!

وقف غفران

عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

ان بندوں پر جب ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا

تو اس سے ٹھٹھا کرتے ہیں کیا انہوں نے نہ دیکھا

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ

ہم نے ان سے کتنی سنگتیں ہلاک فرمائیں کہ وہ اب

اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا

ان کی طرف پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں

ع ۲ ۲۰ ۱

جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ ع وَاٰيَةٌ لَّهُمُ

سب کے سب ہمارے حضور حاضر لائے جائیں گے اور انکے لئے ایک نشانی

الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا

مردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ کیا اور پھر اس سے اناج نکالا

مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا

تو اس میں سے کھاتے ہیں اور ہم نے اس میں

فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّ

باغ بنائے کھجوروں اور انگوروں کے اور

فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا

ہم نے اس میں کچھ چشمے بہائے کہ اس کے

مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا

پھلوں میں سے کھائیں اور یہ انکے ہاتھ کے بنائے نہیں تو کیا

يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ

حق نہ مانیں گے پاکی ہے اُسے جس نے سب جوڑے بنائے

الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

ان چیزوں سے جنہیں زمین اگاتی ہے

وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾

اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جن کی انہیں خبر نہیں

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ

اور ان کے لئے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر سے دن کھینچ لیتے ہیں

فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ

جبھی وہ اندھیروں میں ہیں اور سورج چلتا ہے

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

اپنے ایک ٹھہراؤ کے لئے یہ حکم ہے زبردست

الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى

علم والے کا اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ

عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ

پھر ہوگیا جیسے کھجور کی پرانی ڈال (ٹہنی) سورج کو نہیں

يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا

پہنچتا کہ چاند کو پکڑ لے اور نہ

الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ

رات دن پر سبقت لے جائے اور ہر ایک ایک

فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا

گھیرے میں تیر رہا ہے اور ان کیلئے ایک نشانی یہ ہے کہ

حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾

انہیں ان کے نسل کی پیٹھ میں ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾

اور ان کے لئے ویسی ہی کشتیاں بنادیں جس پر سوار ہوتے ہیں

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ

اور ہم چاہیں تو انہیں ڈبودیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا ہو

وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا

اور نہ وہ بچائے جائیں مگر ہماری طرف کی رحمت

وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ

اور ایک وقت تک برتنے دینا اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے

اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

ڈرو تم اس سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آنیوالا ہے

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ

اس امید پر کہ تم پر رحم ہو(تو منہ پھیر لیتے ہیں) اور جب کبھی ان کے

اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

رب کی نشانیوں سے کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے تو اس سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا

منہ ہی پھیر لیتے ہیں اور جب ان سے فرمایا جائے

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اللہ کے دیئے میں سے کچھ اس کی راہ میں خرچ کرو تو کافر

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

مسلمانوں سے کہتے ہیں کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا

اَطْعَمَهٗٓ ۖۗ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

تو کھلا دیتا۔ تم تو نہیں مگر کھلی گمراہی

مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

میں اور کہتے ہیں کب آئے گا یہ وعدہ

إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ

اگر تم سچے ہو راہ نہیں دیکھتے

إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ

مگر ایک چیخ کی کہ انہیں آلے گی جب وہ

يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً

دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہونگے تو نہ وصیت کرسکیں گے

وَّلَآ إِلٰٓى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ع وَنُفِخَ ع ۳ ۱۸ ۲

اور نہ اپنے گھر پلٹ کر جائیں اور پھونکا جائے گا

فِى الصُّوْرِ فَإِذَا هُمْ مِّنَ الْأَجْدَاثِ

صور جبھی وہ قبروں سے

إِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا

اپنے رب کی طرف دوڑتے چلیں گے کہیں گے ہائے ہماری خرابی

مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ سکتہ هٰذَا مَا

کس نے ہمیں سوتے سے جگادیا یہ ہے وہ

وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾

جس کا رحمٰن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

وہ تو نہ ہوگی مگر ایک چنگھاڑ جبھی وہ

جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا

سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہوجائیں گے تو آج کسی

تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا

جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا مگر

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ

اپنے کئے کا بے شک جنت والے

الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ ج

آج دل کے بہلادوں میں چین کرتے ہیں

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى

وہ اور ان کی بیبیاں (بیویاں) سایوں میں ہیں

الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

تختوں پر تکیہ لگائے ان کے لئے اس میں میوہ ہے

وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ

اور ان کیلئے ہے اس میں جو مانگیں ان پر سلام ہوگا

رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا

مہربان رب کا فرمایا ہوا اور آج الگ ہو جاؤ اے

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ

مجرمو! اے اولاد آدم! کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا

اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ

کہ شیطان کو نہ پوجنا بے شک وہ تمہارا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا

وقف غفران

کھلا دشمن ہے اور میری بندگی کرنا یہ

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ

سیدھی راہ ہے اور بے شک اس نے تم میں سے

جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾

بہت سی خلقت کو بہکادیا تو کیا تمہیں عقل نہ تھی

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾

یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ تھا

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾

آج اسی میں جاؤ بدلہ اپنے کفر کا

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر کردیں گے اور ان کے ہاتھ

اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں انکے کئے کی گواہی دیں گے

يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى

اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹادیتے

اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى

پھر لپک کر رستہ کی طرف جاتے تو انہیں کچھ نہ